مطالعہ ہے۔ (ر - ہ)

دلی دور نہیں ' انور سدید۔ ناشر: مقبول اکیڈمی 'لاہور۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۵۰ اروپے۔

جناب انور سدید اردو کے نامور ادیب' نقاد' مورخ ادب ' انشائیہ نگار اور کالم نویس ہیں۔ ادھر ان کی توجہ صحافت و اخبار نویسی کی طرف زیادہ ہے مگر انھوں نے ادب و تنقید کو بھی فراموش نہیں کیا۔ ۱۹۸۴ء میں انھیں غالب انسٹی ٹیوٹ ' دہلی کی مجلس مذاکرہ میں مقالہ پڑھنے کی دعوت ملی تھی۔ زیر نظر کتاب اسی سلسلے میں سفر دہلی کی روداد پر مشتمل ہے۔

انور سدید ایک مشاق اور فطری ادیب ہیں۔ بات کہنے کا سلیقہ اور ڈھنگ جانتے ہیں۔ ابتدائی ۳۵' ۴۰ صفحات میں تو وہ لاہور اور اسلام آباد ہی میں گھومتے اور باتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ قاری کو احساس ہوتا ہے کہ دلی واقعی دور ہے۔ ان کا یہ سفر ڈاکٹر وزیر آغا کی ہمراہی میں تھا۔ اس لیے انھیں دہرا فائدہ ہوا۔ اپنے دوستوں کے ساتھ ساتھ انھوں نے وزیر آغا کے مداحوں سے بھی خوب خوب ملاقاتیں اور باتیں کیں۔ بھارت کے اس دس روزہ سفر میں یہ حضرات دن رات ادیبوں اور اور ادب نوازوں کے گھیرے ہی میں رہے۔ غالب مجلس مذاکرہ سے جو دن بچے ان میں بھی دعوتیں' باتیں' بحثیں' اور تبادلہ خیال ہوتا رہا' جن کا واحد موضوع تھا: ادب' تنقید' ادبی رسائل اور ادبی سیاست۔ ہوٹل کے کمرے میں' ناشتے کی میز پر' کھانے کی دعوتوں میں یا ٹیکسی میں سفر کرتے ہوئے سلسلہ کلام کہیں بھی نہیں رکتا۔ انور سدید نے گفتگوؤں کی ان تفصیلات کو اس خوبی سے صفحہ قرطاس پر اتارا ہے جیسے کسی فیتے سے مکالمے ہو بہو نقل کروائے ہوں۔ بیچ بیچ میں ان کے ذاتی تاثرات اور تبصرے جن میں احمد ندیم قاسمی اور ڈاکٹر سلیم اختر کا ذکر ناگزیر تھا۔ مگر پورے سفرنامے میں تلخی نام کو بھی نہیں۔ لکھنے والے نے توازن اور شگفتہ نگاری کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ یہ ان کی بڑی کامیابی ہے۔ ادب بذات خود ایک وسیع و عریض موضوع ہے جس کی اپنی سیاست ہے اور بے شمار متنوع پہلو ہیں۔ سو مصنف کا قلم اسی دائرے تک محدود رہا۔ زیادہ سے زیادہ دلی کی سڑکوں 'ہوٹلوں یا فٹ پاتھوں کا کہیں تھوڑا بہت ذکر آگیا۔ یہ ایک ادبی سفر کی دلچسپ روداد ہے۔ جو لوگ ہند و پاک کی ادبی صورت حال پر نظر رکھتے ہیں اور یہاں وہاں کے ادیبوں' شاعروں اور نقادوں اور ان کے کام سے واقف ہیں' وہی اسے پڑھتے ہوئے حقیقی لطف اٹھائیں گے (ر - ہ)

اپنی نماز درست کریں ' از محمد انور علوی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز ' اردو بازار ' لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۱۲ روپے۔

نماز کے بارے میں ہر طرح کی کتاب ملتی ہے لیکن یہ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں تمام

متفقہ امور و نکات، ربط و ترتیب کے ساتھ عملی نقطہ نظر سے بیان کیے گئے ہیں۔ جو بھی غلط نماز پڑھتا ہے، اور ایسے لوگ کم نہیں ہیں، اسے ضرور نماز درست کرنا چاہیے۔ لیکن معلوم کیسے ہو؟ اس کے لیے، یہ کتاب پڑھیے۔

اچھا ہوتا کہ بات واضح کرنے کے لیے تصویر نہ سہی شکلوں سے مدد لی جاتی۔ تجربہ کار مدرس سے اس کی توقع کی جاسکتی تھی۔ (م – س)

ماہنامہ THE VOICE OF ISLAM، مدیر: پروفیسر عبدالقدیر سلیم اور دیگر۔ جمعیت الفلاح، اکبر روڈ، صدر کراچی ۷۴۴۰۰۔ صفحات: ۶۲۔ قیمت: فی پرچہ ۲۰ روپے، زر سالانہ: ۱۰۰ روپے۔

بین الاقوامی معیار کا زیر نظر انگریزی مجلہ جمعیت الفلاح کراچی ۴۴ سال سے شائع کر رہی ہے۔ اس کے مدیروں کے سلسلۃ الذہب میں پروفیسر خورشید احمد اور ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری جیسے نامی گرامی افراد شامل رہے ہیں۔ گذشتہ نصف صدی میں اس نے کئی اہم میدانوں میں قیمتی خدمت انجام دی ہے۔ کچھ تعطل کے بعد اب پھر اجرا ہوا ہے۔ زیر نظر شمارے میں کئی قیمتی مقالات شامل ہیں۔ خالد اسحاق نے عالم اسلام کو درپیش چیلنج کے عنوان سے کرپشن اور بیرونی امداد کے تعلق اور سیکولرازم اور آمریت پر گفتگو کرتے ہوئے اتحاد امت کی ضرورت اور مسلم اہل دانش کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر محمد رفیع الدین (اسلام اور عالمی امن)، ڈاکٹر ایس ایم قریشی (مغرب سے تنازع کی بنیادیں)، ڈاکٹر سید احسان اللہ (جینیاتی انجینیری اور شریعت) اور پروفیسر مسعود عباس ملک (بلیک مارکیٹ میں بلیک منی) کے اہم مقالے اس رسالے کو نہایت وقیع اور قابل مطالعہ بناتے ہیں۔ انگریزی پڑھنے والوں کے لیے یہ عصری مسائل کی اسلامی تفہیم کے راستے کھولتا ہے۔ اس کی باقاعدگی سے اشاعت جمعیت الفلاح جیسے ادارے کے مقاصد کے حصول میں (جس کے بانیوں میں مولوی تمیزالدین اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی جیسے نام ہیں) اہم کردار ادا کرے گی۔ (م – س)

Key to al-Baqarah، خرم مراد۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن لسٹر۔ ملنے کا پتہ: بک پروموٹرز، مرکز ایف۔ سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۶۔ قیمت: درج نہیں۔

مدیر ترجمان بغرض علاج برطانیہ میں مقیم ہیں۔ اس کا ایک ثمر قرآن پاک کی طویل ترین سورت کی زیر نظر ۳۶ صفحات کی کلید کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ یہ اپنی خوبصورت پیشکش سے نظر کو خوش کر دیتا ہے اور مطالعہ پر قرآن کے خزانوں میں سے اس پہلے خزانے (Treasures of